© rasailojaraid.com

آج کل کی باتیں

لبوں پر تیرے یاروں کی جو یارانے کی باتیں ہیں!
یہ دھوکہ ہے یہ تیرے دل کو بہلانے کی باتیں ہیں!
رسُوماتِ جہالت اپنے سینوں سے لگا لینا
تباہی کے بہانے ہیں اجڑ جانے کی باتیں ہیں،
کرشمہ ہے یہ عہدِ نَو کے تہذیب و تمدّن کا
کہ بچّوں کی زبانوں پر بھی اب گانے کی باتیں ہیں
ہمارے کان ایسی سُن رہے ہیں آج کل باتیں
نہ وُہ سُننے کی باتیں ہیں، نہ تبلانے کی باتیں ہیں
بہت کھانا بہت پینا، بہت سونا، بہت ہنسنا
یہ اپنی موت سے پہلے ہی مر جانے کی باتیں ہیں
یہ قتل و خوں، یہ اغوا، یہ زنا یہ رقص و مے خواری
یہی کیا جنت الفردوس میں جانے کی باتیں ہیں؟
جو سُن کر ذکرِ بطحا و مدینہ جھوم اُٹھتے تھے،
زبانوں پر اُنہیں کے اب صنم خانے کی باتیں ہیں

© rasailojaraid.com